کیا دوسرے کا سلام پہنچانا واجب ہے؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید نے بکر کو کہا کہ خالد کو میرا سلام کہہ دینا۔ بکر نے ہامی بھرلی، تو اب اس کے لیے سلام پہنچانے کا شرعی حکم کیا ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں بکر پر واجب ہے کہ وہ خالد کو زید کا سلام پہنچائے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جب بکر نے سلام پہنچانے کی ہامی بھرلی، تو اب اس کے لیے سلام پہنچانا واجب ہوگیا۔ ہاں اگر وہ ہامی نہ بھرتا تو سلام پہنچانا واجب نہیں تھا۔

درمختار مع ردالمحتار میں ہے: "(ولو قال لآخر اقرا فلانا السلام يجب عليه ذلک) والظاهر ان هذا اذا رضی بتحملها تامل ثم رأيت في شرح المناوی عن ابن حجر: التحقيق ان الرسول ان التزمه اشبه الامانة والا فوديعة ای فلا يجب عليه الذهاب لتبليغه كما في الوديعة" یعنی ایک شخص نے دوسرے کو کہا: فلاں کو میرا سلام کہنا، تو اس پر سلام پہنچانا واجب ہے۔ ظاہر یہ ہے کہ یہ حکم اسی صورت میں ہے جب وہ ذمہ داری لینے پر راضی ہوا ہو تو اس میں تامل کرو۔ پھر میں نے شرح مناوی میں علامہ ابن حجر رحمہ اللہ کے حوالے سے دیکھا کہ تحقیق یہ ہے کہ قاصد سلام پہنچانے کا التزام کرے یعنی ذمہ داری قبول کرلے تو یہ امانت کے مشابہ ہے ورنہ ودیعت ہے یعنی اس صورت میں سلام پہنچانے کے لیے جانا اس پر واجب نہیں ہوگا جیسے ودیعت کا حکم ہے۔ (درمختار مع ردالمحتار، جلد 9، صفحہ 685، کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے: "کسی سے کہہ دیا کہ فلاں کو میرا سلام کہہ دینا اس پر سلام پہنچانا واجب ہے۔۔۔ یہ سلام پہنچانا اس وقت واجب ہے جب اس نے اس کا التزام کرلیا ہو یعنی کہہ دیا ہو کہ ہاں تمہارا سلام کہہ دوں گا کہ اس وقت یہ سلام اس کے پاس امانت ہے جو اس کا حقدار ہے اس کو دینا ہی ہوگا ورنہ یہ بمنزلہ ودیعت ہے کہ اس پر یہ لازم نہیں کہ سلام پہنچانے وہاں جائے۔ اسی طرح حاجیوں سے لوگ یہ کہہ دیتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کے دربار میں میرا سلام عرض کردینا یہ سلام بھی پہنچانا واجب ہے۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 463، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر : Gul-3340

تاریخ اجراء : 27 جمادی الاولیٰ 1446ھ / 30 نومبر 2024ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net